اللہ اور رسول کے شیر

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ

10-April-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

10 اپریل، 2025ء (بمطابق: 11 شوال شریف، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اللہ اور رسول کے شیر حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.... اللہ پاک کی راہ میں تکالیف برداشت کرنا سنّت ہے — صفحہ: 5

✿.... پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ نام — صفحہ: 7

✿.... خاکِ مزار میں شفا ہے — صفحہ: 11

✿.... رحمت سے محروم لوگ — صفحہ: 14

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ مجھ پر درودِ پاک پڑھتا ہے تو اس کی برکت سے ایک فرشتہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے، اس فرشتے کے لئے حکم ہوتا ہے: اسے میرے بندے کی قبر کے پاس لے جاؤ! تاکہ یہ میرے بندے کے لئے مَغفرت کی دُعا کرتا رہے اور میرے بندے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی رہیں۔(1)

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود | بار بار اور بے شُمار دُرود

قبر میں خوب کام آتی ہے | بیکسوں کی ہے یارِ غار دُرود (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔(3)

---

1 ...مسندِ فردوس، جلد:4، صفحہ:10، حدیث:6026 بتغیر۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:123 تا 125 ملتقطاً۔

3 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبولِ اسلام کا واقعہ

ایک مرتبہ کا ذِکر ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صَفا پہاڑی کے قریب تشریف فرما تھے، اتنے میں دُشمنِ اسلام ابوجہل ادھر کو آنکلا، اس بدبخت نے محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو مَعاذَ اللہ! گالیاں دینا شروع کر دیں، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو اَلحمدُ لِلّٰہ! سراپا حِلْم ہیں، آپ خاموشی سے ابوجہل کی بکواس سُنتے رہے، جواب میں ایک لفظ بھی ارشاد نہ فرمایا۔

ابوجہل خُود ہی بک بَک کر کے چپ ہو گیا اور چلا گیا۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی یہاں سے تشریف لے گئے۔ کچھ ہی دیر گزری تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ (جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے) تھے، آپ کا یہاں سے گزر ہوا، کسی نے بتایا کہ حمزہ! ابوجہل نے آج تمہارے بھتیجے کے ساتھ بہت بدتمیزی کی ہے۔ یہ معاملہ سُنتے ہی آپ غصّے میں آگئے اور سیدھے ابوجہل کے پاس پہنچے اور ڈائریکٹ اس کی پٹائی شروع کر دی۔

ابوجہل نے اپنی صفائی دیتے ہوئے کہا: اے حمزہ! کیا آپ دیکھتے نہیں کہ مُحَمَّد (صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کیسا دین لائے ہیں ؟ حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اس وقت تک اِیمان نہیں لائے تھے مگر اس وقت آپ کے دِل و دماغ پر اپنے بھتیجے (یعنی حضورِ اکرم ، نورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی محبّت غالِب تھی ، آپ نے ابو جہل کی بات سُن کر فرمایا : تم واقعی بد عقل ہو کہ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے پتھروں کو خدا مانتے ہو ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں اور مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے سچے رسول ہیں ۔ (1)

اس وقت حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے دِل پر محبتِ مصطفےٰ غالِب تھی ، آپ نے کلمۂ شہادت پڑھ لیا ، فرماتے ہیں : بعد میں مجھے اس بارے میں پریشانی ہوئی ، میں نے ساری رات سوچ بچار میں گزاری ، صبح کو حرمِ کعبہ میں حاضِر ہوا اور گڑ گڑا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی کہ یا اللہ پاک ! میرا سینہ حق کے لئے کھول دے اور مجھ سے شک دُور فرما ، ابھی میں نے دُعا پوری بھی نہ کی تھی کہ میرے دِل سے شک دُور ہوا اور دِینِ اسلام پر یقین پختہ ہو گیا ، پھر میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا ، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں تمام صُورتِ حال پیش کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بھی میرے حق میں دُعا فرمائی ۔ (2)

امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان میں آیت اُتری

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ دولتِ اسلام سے مالا مال ہوئے تو اس وقت آپ کی شان میں یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی :

اَوَ مَنْ كَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ (پارہ : 8 ، سورۂ انعام : 122)	ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور کیا وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لیے ایک

1 ... تفسیر کبیر ، پارہ : 8 ، سورۂ انعام ، تحت الآیۃ : 122 ، جلد : 5 ، صفحہ : 134 ۔
2 ... الروض الانف ، اسلام حمزۃ ، جلد : 2 ، صفحہ : 51 ۔

نور بنا دیا جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے

--*

مجھ سے کس طرح بیاں شان ہو حضرت حمزہ	کُل شہیدوں میں وہ ذی شان ہو حضرت حمزہ
آپ کے دم سے بڑھی شوکتِ اسلام شہا	باعثِ قوتِ ایمان ہو حضرت حمزہ
آپ کو بخشا گیا سیدِ شُہدا کا لقب	دین پہ اس طرح قربان ہو حضرت حمزہ
شاہِ کونین سے یوں کر گئے تکمیل وفا	جان سے آقا پہ قربان ہو حضرت حمزہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حِلم اور بردباری اپنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا اسلام لانے کا واقعہ... جو ابھی ہم نے سُنا، اس میں حِلمِ مصطفےٰ کی شان دیکھئے! ابوجہل بدبخت جو تھا ہی جاہلوں کا سردار، یہ بکواس کرتا رہا، کرتا رہا، گالیاں بکتا رہا، مگر پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جواب میں ایک لفظ بھی ارشاد نہ فرمایا، اِس حِلم کی برکت یُوں ظاہِر ہوئی کہ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگئے۔

کوئی گالی سناتا تھا، کوئی پتھر اُٹھاتا تھا	کوئی توحید پر ہنستا تھا، کوئی منہ چِڑاتا تھا
مگر وہ منبعِ حِلم و صفا خاموش رہتا تھا	دُعائے خیر کرتا تھا، جفا و ظلم سہتا تھا[1]

اللہ پاک کی راہ میں تکالیف برداشت کرنا سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے پیارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِسلام کی خاطِر کیسی کیسی تکالیف اُٹھائیں! یہ سب کچھ کُھل کر نیکی کی

1 ...شاہنامۂ اسلام، حصہ: اول، ص118 ملتقطًا۔

دعوت شروع کرنے کے بعد ہوا۔ لہٰذا جب بھی نیکی کی دعوت دینے کے سبب کوئی تکلیف اُٹھانی پڑ جائے تو مکی مدنی آقا، رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو راہِ تبلیغِ اسلام میں پیش آنے والی تکالیف کو یاد کر کے اللہ پاک کا شکر ادا کیجئے کہ اس نے دین کی خاطر سختیاں جھیلنے والی سُنّت ادا کرنے کی سعادت بخشی۔ اس طرح اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شیطان ناکام ونامراد ہو گا اور صبر کرنا آسان ہو جائے گا۔

یقیناً راہِ خدا میں تکلیفیں اُٹھانا بھی **سُنّت** اور ان پر صبر کرنا بھی **سُنّت** اور باوُجود سَخت ترین مشکلات کے نیکی کی دعوت کا سلسلہ جاری رکھنا بھی **سُنّت** ہے۔[1]

سنتیں عام کریں، دین کا ہم کام کریں | نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے چچا جان ہیں، آپ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت سے 2 سال پہلے دُنیا میں تشریف لائے۔ آپ کے 4 مشہور القاب ہیں: (1): اَسَدُ اللہ (اللہ کا شیر) (2): اَسَدُ الرَّسُول (رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا شیر) (3):: فَاعِلُ الْخَیْرَات (بہت بھلائی کے کام کرنے والا) اور (4): سَیِّدُ الشُّھَدَاء۔[2]

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے 3 رشتے

حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کئی جہتوں سے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

1 ... بھیانک اُونٹ، صفحہ:6۔
2 ... شرح زرقانی مواہب الدنیہ، جلد:4، صفحہ:470، أسد الغابة، جلد:2، صفحہ:67۔

وَسَلَّم کے رشتے دار ہیں: (1): آپ رسولِ کریم، رءوف و رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چچا جان ہیں (2): حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی والدہ اُمِّ مصطفٰے سیدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہ عنہا کی چچا زاد بہن ہیں، یوں حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے خالہ زاد بھائی ہوئے (3): حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے رضاعی بھائی بھی ہیں کہ حضرت ثُوَیبہ اور حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہما جو رسولِ خُدا، احمدِ مجتبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رضاعی مائیں ہیں، حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بھی ان دونوں سے دودھ نوش فرمایا ہے۔[1]

کیا پوچھتے ہو کیا ہیں حضرت امیرِ حمزہ
حیرت کی انتہا ہیں حضرت امیرِ حمزہ
اللہ رے یہ نسبت، اللہ رے یہ عظمت
سرکار کے چچا ہیں حضرت امیرِ حمزہ

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ نام

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے بہت محبّت فرمایا کرتے تھے، حضرت جابِر رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہمارے ہاں بیٹے کی وِلادت ہوئی ہے، اس کا نام کیا رکھیں؟ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اپنے چچا حمزہ بن عبد المطلب کا نام بہت پسند ہے، اپنے بچے کا یہی نام رکھو...![2]

---

1 ...اُسد الغابۃ، جلد:2، صفحہ:67۔

2 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد:4، صفحہ:200، حدیث:4940۔

اللہ پاک نے اچھا وعدہ فرمایا

پارہ:20، سورۂ قَصَص، آیت:61 میں ارشاد ہوتا ہے:

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِیْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ثُمَّ هُوَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۶۱﴾

(پارہ:20، سورۂ قَصَص:61)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہوا ہے پھر وہ اس (وعدے) سے ملنے والا (بھی) ہے کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے (صرف) دنیوی زندگی کا سازوسامان فائدہ اٹھانے کو دیا ہو پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کرکے حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو۔

اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ 2 شخص ہیں: (1): ایک وہ ہے جس کے ساتھ اللہ پاک نے جنّت کا وعدہ فرمایا اور وہ ضرور جنّت میں پہنچ جائے گا اور (2): دوسرا وہ ہے جسے دُنیوی مال عطا کیا گیا، پھر قیامت کے دِن اسے گرفتار کرکے لایا جائے گا، کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں ہو سکتے۔ مُفَسِّرین کرام فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ بھی حضرت امیرِ حمزہ اور ابوجہل کے متعلق نازِل ہوئی، اس آیت میں وہ شخص جس سے اللہ پاک نے جنّت کا وعدہ فرمایا، اس سے مراد حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں اور وہ شخص جسے دُنیوی مال دیا گیا مگر قیامت کے روز اسے گرفتار کرکے لایا جائے گا، اس سے مراد ابوجہل ہے۔[1]

اللہ و رسول کا شیر

مُعجمِ کبیر میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

1 ...ذخائر العقبیٰ، صفحہ:300۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک ساتویں آسمان پر لکھا ہے: حَمْزَۃُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَسَدُ اللهِ وَأَسَدُ رَسُوْلِهٖ یعنی حضرت حمزہ بن عبدُ المُطَّلِب اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں۔[1]

وہی شیر ہیں خُدا کے اور شیر مصطفےٰ کے | ہیں مُحِبّ حبیبِ داور آقا امیر حمزہ!

حضرت حمزہ جنّت میں ٹیک لگائے ہوئے

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رات میں جنّت میں داخِل ہوا تو دیکھا: حمزہ (رَضِیَ اللہُ عنہ) اپنے دوستوں کے ساتھ موجود تھے۔[2]

ایک روایت میں ہے، فرمایا: رات میں جنّت میں داخِل ہوا تو دیکھا: حضرت جعفر طیار رَضِیَ اللہُ عنہ فرشتوں کے ساتھ ہوا میں اُڑ رہے تھے جبکہ حضرت حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔[3]

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت

پیارے اسلامی بھائیو! 15 شوّال، سن 3 ہجری کو حق و باطِل کا عظیم معرکہ ہوا، جسے غزوۂ اُحد کہا جاتا ہے، غزوۂ اُحد میں حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی شریک تھے، آپ بہت بہادری سے لڑے، آخر شہادت کے بلند رُتبے پر فائز ہوئے[4] بوقتِ شہادت آپ کی

---

1 ... معجم کبیر، جلد: 2، صفحہ: 266، حدیث: 2881۔
2 ... استیعاب، باب جعفر، جلد: 1، صفحہ: 314 ملتقطاً۔
3 ... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد: 4، صفحہ: 201، حدیث: 4942۔
4 ... معرفۃ الصحابۃ، جلد: 2، صفحہ: 17۔

عمر مبارک 57 سال تھی۔[1]

سرداری تمہیں حاصل ہے سارے شہیدوں کی
یوں حق کی حفاظت میں کی جان فِدا حمزہ
احسان نہ بھولے گا میدانِ اُحُد تیرا
ہے اس کی شبِ جاں میں اب تیری ضیا حمزہ

شہادتِ امیر حمزہ پر غمِ مصطفےٰ

روایات میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی لاش مبارک کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: یَاحَمْزَۃُ اے حمزہ! یَاعَمَّ رَسُوْلِ اللہِ اے رسول اللّٰہ کے چچا جان! وَأَسَدَ اللہِ وأَسَدَ رَسُوْلِہٖ اے اللّٰہ ورسول کے شیر! یَاحَمْزَۃُ یَافَاعِلَ الْخَیْرَاتِ اے حمزہ! اے بھلائی میں آگے بڑھنے والے! یَاحَمْزَۃُ یَاکَاشِفَ الْکَرَبَاتِ اے حمزہ! اے رنج و غم دور کرنے والے! یَاحَمْزَۃُ یَاذَابًّا عَنْ وَجْہِ رَسُوْلِ اللہِ اے حمزہ! اے رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے دشمنوں کو دور بھگانے والے![2]

آپ کے دَم سے بڑھی شوکتِ اسلام شہا!
باعثِ قُوَّتِ ایمان ہو حضرت حمزہ
آپ کو بخشا گیا سیدِ شہدا کا لقب
دین پہ اس طرح قربان ہو حضرت حمزہ
آپ کے اُسْوَۂ حسنہ پہ مشاہدؔ بھی چلے
اس نکمے پہ یہ احسان ہو حضرت حمزہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نمازِ جنازہ و مدفن

غزوۂ اُحُد میں شہید ہونے والے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم میں سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی، پھر ایک ایک شہید کو لایا جاتا، حضرت امیر حمزہ

---

1 ...اُسد الغابہ، جلد: 2، صفحہ: 70۔
2 ...ذخائر العقبیٰ، صفحہ: 306۔

رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے قریب رکھ کر اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جاتی[1] بعض روایات میں ہے کہ 10، 10 شہیدوں کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور ان 10 میں ہر بار حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی شریک رہے۔[2]

فرشتوں نے غسل دیا

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو حضرت ابو بکر، حضرت عمر فاروق اور حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے قبر شریف میں اُتارا، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قبر کے کنارے پر تشریف فرما تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے دیکھا؛ فرشتے حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو غسل دے رہے ہیں۔[3]

مزار مبارک

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا مزار مبارک مدینہ منورہ میں جبلِ اُحُد کے قریب ہے۔ آپ کے مزار مبارک پر دُعائیں قبول ہوتیں اور مُرادیں سُنی جاتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک پر حاضِری دیتے، خوب دُعائیں کرتے اور مَن کی مُرادیں پاتے ہیں۔

خاکِ مزار میں شفا ہے

علّامہ سمہودی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مزار مبارک کی بابرکت مٹی خاکِ شفا ہے، قدیم زمانے سے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے کہ حضرت امیر حمزہ

---

1 ...طبقات الکبری، جلد:3، صفحہ:7۔
2 ...سنن کبری للبیہقی، ابواب الشہید، جلد:4، صفحہ:157، حدیث:6804۔
3 ...طبقات الکبری، جلد:3، صفحہ:7۔

رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے مزارِ مبارک کی مٹی اُٹھا کر لے جاتے اور اسے بطورِ دوا اِستعمال کرتے ہیں۔[1] اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو دیکھا گیا کہ آپ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے مزارِ مبارک کی مبارک خاک سِلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

مہمانوں کی حفاظت فرمائی

شیخ سعید بن قُطب رحمۃُ اللہِ علیہ حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے مزارِ مبارک پر کثرت سے حاضِری دیا کرتے تھے۔ عموماً مدینہ منورہ کے رہنے والے عاشقانِ رسول 12 رجب کو حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے مزارِ مبارک پر حاضری دیتے تھے مگر حضرت سعید بن قطب رحمۃُ اللہِ علیہ کچھ دِن پہلے ہی حاضِر ہو جاتے اور 12 رجب تک وہیں ٹھہرے رہتے تھے۔ شیخ محمد بن عبد اللطیف مالکی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک روز میں بھی شیخ سعید رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کے مزارِ مبارک پر حاضِر ہو گیا، رات ہوئی تو سب لوگ سو گئے، میں ان کی حفاظت کے لئے جاگتا رہا، رات کو میں نے وہاں ایک گھوڑے سوار دیکھا، جو مزارِ مبارک کے قریب چکر لگا رہا تھا، میں نے اس گھوڑے سوار سے پوچھا: تم کون ہو؟ فرمایا: میرا نام حمزہ بن عبد المطلب ہے اور میں تم لوگوں کی حفاظت کر رہا ہوں۔ اتنا فرما کر حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ نظروں سے غائب ہو گئے۔[2]

باب الدُّعا ہے بے شک جن کا مزارِ اَنور | وہ بندۂ خدا ہیں حضرت امیر حمزہ

وضاحت: حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ اللہ پاک کے ایسے خاص بندے ہیں کہ آپ کا مزار پُرانوار دعاؤں کی قبولیت کا (گیٹ وے) یعنی راستہ ہے کہ جو دُعا ان کے مزار شریف پر مانگی

---

1 ... وفاء الوفاء باخبار دار المصطفٰی، الفصل السادس، الاستشفاء بتراب صعیب، جلد: 1، صفحہ: 60۔

2 ... جامع کرامات اولیا، جلد: 1، صفحہ: 109 بتغیر قلیل۔

جائے ضرور قبول ہوتی ہے۔

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے 2 اعلیٰ اَوصاف

اے عاشقانِ رسول! حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو مخاطب کر کے آپ کے دو پیارے اور اعلیٰ اوصاف کا ذِکْر کیا، فرمایا: (1): یا وُصُولَ الرَّحِم اے بہت صلہ رحمی کرنے والے! (2): یا فُعُولُ الْخَیْرات اے بہت نیکیاں کرنے والے![1]

کتنے پیارے 2 اَوصاف ہیں، اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، ہمیں بھی یہ دونوں وَصف اپنا لینے چاہیں!

صلہ رحمی کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! صِلہ رحمی یعنی رشتے داروں کے ساتھ نیک سلوک کرنا لازم اور ضروری ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ (پارہ:4، سورۂ نساء:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے سے بچو۔)

تفسیر مظہری میں ہے: یعنی تم قطع رحمی (یعنی رشتے داروں سے تعلق توڑنے) سے بچو۔[2]

پتا چلا: رشتے داری کے معاملے میں ہمیشہ اس بات کا خوف دِل میں رکھنا چاہئے کہ کہیں کسی رشتے دار کو مجھ سے تکلیف نہ پہنچ جائے، کہیں کوئی ایسا کام نہ کر بیٹھوں جو رشتے

---

1 ...مسند بزار، جلد:17۔ صفحہ:21، حدیث:9530 بالفاظ دیگر۔

2 ...مظہری، پارہ:4، سورۂ نساء، زیر آیت:1، جلد:2، صفحہ:4۔

ٹُوٹنے کا سبب بن رہا ہو۔

رشتے توڑنے والے پر لعنت

افسوس! جیسے خوفِ خُدا ختم ہوتا جارہا ہے، یونہی رشتوں کی محبّت اور فِکْر بھی دم توڑتی جارہی ہے، ہمیں ترغیب تو یہ ہے کہ رشتہ ٹوٹنے سے خوف زدہ رہیں، ڈریں کہ کہیں رشتے توڑنے کے گُناہ میں نہ پڑ جاؤں مگر حالت ایسی ہے کہ لوگ رشتے توڑنے کے طریقے تلاش کرتے ہیں ۞ جی ہاں! شادِی وغیرہ کا موقع ہو ۞ رشتے داروں میں خوشی غمی کا کوئی معاملہ ہو، لوگ بہانے ڈھونڈتے ہیں، تلاش کیا جاتا ہے کہ کس بات کو بنیاد بنا کر میں جھگڑا ڈالوں؟ کچھ ایسا ہو کہ میں روٹھوں اور سب مجھے منانے آئیں۔ ایسا خاندانوں میں ہوا کرتا ہے۔ یہ بہت بُری بات ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِۙ اُولٰٓىٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ (پارہ:13، سورۂ رعد:25)	تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: اور جسے جوڑنے کا اللہ نے حکم فرمایا ہے اسے کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کیلئے لعنت ہی ہے اور اُن کیلئے بُرا گھر ہے۔

اللہ اکبر! پتا چلا؛ رشتے توڑنے والے پر اللہ پاک کی لعنت برستی ہے۔

رحمت سے محروم لوگ

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ ایک مرتبہ رسولِ عربی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی احادیثِ مبارکہ بیان فرما رہے تھے، اِس دَوران فرمایا: ہر رشتے داری توڑنے والا ہماری محفل سے اُٹھ جائے۔ ایک نوجوان اُٹھ کر اپنی پھوپھی کے ہاں گیا جس سے اُس کا کئی سال

پُرانا جھگڑا تھا، جب دونوں ایک دوسرے سے راضی ہو گئے تو اُس نوجوان سے پھوپھی نے کہا: تم جا کر اس کا سبب پوچھو، آخر ایسا کیوں ہوا؟ (یعنی ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے اعلان کی کیا حکمت ہے؟) نوجوان نے حاضر ہو کر جب پوچھا، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا کہ میں نے آقائے دوجہاں، سرورِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے یہ سنا ہے: **جس قوم میں رشتے داری توڑنے والا ہو، اُس قوم پر اللہ کی رَحمت کا نزول نہیں ہوتا۔**[1]

رشتے توڑنے والے کی نُحُوست

اللہ! اللہ! غور فرمائیے! صحابیٔ رسول ہیں، لوگوں کے درمیان تشریف فرما ہیں اور بیان کیا کر رہے ہیں؟ رحمتِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک حدیثیں...!! ایسی محفل پر بھی رحمتیں نہیں اُتریں گی تو پھر کہاں اُتریں گی مگر حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو خطرہ ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس محفل میں کوئی قاطِعِ رحم (یعنی رشتہ توڑنے والے) ہو اور ہم اس کے سبب سے رحمت سے محروم ہو جائیں...!!

یہ ہے قاطِعِ رحم (یعنی رشتہ توڑنے والے) کی نحوست...!! یہاں سے غور فرمائیے کہ جس گھر میں قاطِعِ رحم ہو، جس گلی، جس محلے میں رہتا ہو، اس گھر، اس گلی اور محلے پر رحمتیں کیسے اُتریں گی...؟ اور جو خُود قاطِعِ رحم ہے اس کے دِل میں رحمت بھرا کلام قرآنِ کریم کیسے سما سکے گا؟

نیکیاں قبول نہیں ہوتیں

حدیثِ پاک میں ہے: ہر جمعہ کی رات کو بندوں کے اعمال اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش

1... الزواجر، جلد:2، صفحہ:136-137۔

ہوتے ہیں فَلَا یُقْبَلُ عَمَلَ قَاطِعِ رَحِمٍ (مگر) اللہ پاک قطع رحمی کرنے والے کے اعمال کو قبول نہیں فرماتا۔ (1)

اسے اللہ پاک توڑ دیتا ہے

مُحَمَّدِ عربی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک جب مخلوق کو پیدا کر چکا تو رحم نے کھڑے ہو کر رحم کرنے والے اللہ پاک کے دامن میں پناہ لی۔ اللہ پاک نے اس سے فرمایا: اَمَا تَرْضِیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ، وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ جو تجھ کو جوڑے میں بھی اُسے جوڑوں اور جو تجھے توڑے میں بھی اسے توڑ دوں۔ رحم نے عرض کیا، ہاں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ نے فرمایا، پھر ایسا ہی ہو گا۔ (2)

ایک اور حدیث پاک میں ہے: میں رحمٰن ہوں اور مادہ رحم میں نے اپنے نام سے نکالا ہے، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ جس نے اِسے ملایا، میں اسے ملاوں گا اور جس نے اِسے توڑا میں اُسے توڑوں گا۔ (3)

جہنم سے دُور کر دینے والا عمل

ایک بندے نے اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: مجھے ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنّت کے قریب اور دوزخ سے دور کر دے۔ اللہ پاک کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی عبادت کر، کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنا، نماز پڑھ، زکوٰۃ ادا کر اور صلۂ رحمی کیا کر۔ (4)

---

1 ... الادب المفرد، صفحہ:32، حدیث:61۔
2 ... بخاری، کتاب الادب، باب من وصل وصلہ اللہ، صفحہ:1495، حدیث:5987۔
3 ... الادب المفرد، صفحہ:30، حدیث:53۔
4 ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الایمان الذی ... الخ، صفحہ:30، حدیث:13۔

عمر بڑھانے والی نیکی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص اپنی روزی میں کشادگی چاہتا ہو یا عمر کی درازی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ صلۂ رحمی کرے۔ (1)

اللہ پاک ہمیں صلہ رحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ بنا کر رکھنے، ان کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہنے) کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صلۂ رحمی کے 10 فائدے

حضرت ابو اللَّیث سمرقندی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: صِلَۂ رِحمی کرنے کے 10 فائدے ہیں، (1): اللہ پاک کی رِضا حاصل ہوتی ہے (2): لوگوں کی خوشی کا سبب ہے (3): فرشتوں کو مَسَرّت ہوتی ہے (4): مسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی تعریف ہوتی ہے (5): شیطان کو اس سے رَنج پہنچتا ہے (6): عمر بڑھتی ہے (7): رِزْق میں برکت ہوتی ہے (8): فوت ہو جانے والے آباء و اجداد (یعنی مسلمان باپ دادا) خوش ہوتے ہیں (9): آپس میں محبت بڑھتی ہے (10): وفات کے بعد اس کے ثواب میں اِضافہ ہو جاتا ہے، کیونکہ لوگ اس کے حق میں دعائے خیر کرتے ہیں۔ (2)

اللہ پاک ہمیں صلہ رحمی کرنے والا، رشتے جوڑنے والا، لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ صلہ رحمی کا مزید ذہن بنانے اور اس کے فضائل و فوائد وغیرہ کی تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت مَولانا محمد اِلیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کا بہت ہی خوبصورت اور مختصر سار سالہ **ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صلح کر لی** پڑھ لیجئے!

---

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باباب صلۃ الرحم وتحریم قطعتہا، صفحہ: 993، حدیث: 2557۔
2 ... تنبیہ الغافلین، باب صلۃ الرحم، صفحہ: 74 خلاصۃً۔

نیکیوں پر حریص ہو جایئے!

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِحْرِصْ عَلٰی مَایَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَاتَعْجِزْ یعنی اس پر حرص کرو جو تمہیں نفع دے اور اللہ سے مدد مانگو اور عاجز نہ ہو۔(1)

نیکی کے معاملے میں بے صبرے ہو جاؤ...!!

جبکہ مشہور مُفَسِّر قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہِ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: خیال رہے کہ دُنیاوی چیزوں میں قَناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حِرص اور بے صبری اعلیٰ ہے، دین کے کسی درجہ پر پہنچ کر قناعت نہ کر لو آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔(2) اللہ پاک ہمیں نیکیاں کرنے کا حریص بنائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نیکیوں میں جلدی کرنا انبیاء کا طریقہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! نیکیوں میں جلدی کرنا نبیوں کا طریقہ ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:90)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: بیشک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے۔

یعنی انبیائے کرام علیہم السّلام کا انداز مبارک تھا کہ نیک کاموں میں بہت جلدی فرمایا کرتے تھے۔

صدقہ کرنے میں جلدی فرمائی

صحابیٔ رسول حضرت عُقبہ بن حَارِث رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے عصر

---

1 ... مسلم، کتاب القدر، باب فی الامر بالقوۃ، صفحہ:1027، حدیث:2664۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:211۔

کی نماز مسجدِ نبوی شریف میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے ادا کی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جونہی سلام پھیرا، فوراً اُٹھ کھڑے ہوئے اور تیز تیز قدموں کے ساتھ گھر تشریف لے گئے، یہ خِلافِ معمول انداز مبارک دیکھ کر صحابہ گھبرا گئے، ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم واپس تشریف لائے اور فرمایا: مجھے یاد آیا کہ سونے کا ایک ٹکڑا گھر رکھا ہے، پس اسے اپنے پاس رکھنا مجھے ناپسند ہوا، لہٰذا اسے صدقہ کر دینے کا حکم دے آیا ہوں۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!!

نیکیوں میں جلدی سُنّتِ مصطفٰے ہے

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک پر غور فرمایئے کہ گھر میں سونے کا ایک ٹکڑا تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے صدقہ فرمانا تھا، یہ بھی تو ممکن تھا کہ نماز کے بعد معمول کے مطابق تشریف رکھتے، دُعا فرماتے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم سے ملاقات ہوتی، پھر سونا صدقہ کر دیا جاتا مگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں تعلیم دِی، صدقہ فرمانے میں ذرا بھی دیر گوارا نہ فرمائی، فوراً صدقہ کر دیا۔

اللہ! اللہ! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سراپا نیکی ہیں، وہاں تو نیکی کے سِوا کسی اور کام کا تَصَوُّر تک نہیں ہو سکتا بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو وہ ہیں کہ جن کی اداؤں کو اپنانا افضل نیکی ہے۔ اس کے باوُجود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صدقہ کرنے میں جلدی فرمائی۔ پتا چلا؛ نیکیوں میں جلدی کرنا ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک طریقہ ہے، اس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ نیکیوں میں جلدی کیا کریں، بَس جیسے ہی موقع مِل گیا، اب

1... بخاری، کتاب الاذان، باب من صلی بالناس... الخ، صفحہ:266، حدیث:851۔

دِن، گھنٹے اور منٹ تو دُور کی بات، ایک سیکنڈ کا بھی انتظار نہ کریں، فوراً وہ نیکی کر لیں۔

موقع غنیمت جانو...!!

اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: مَنۡ فُتِحَ لَہٗ بَابٌ مِّنۡ خَیۡرٍ جس کے لئے بھلائی کا دروازہ کھول دیا جائے، فَلۡیَنۡتَہِزۡہُ تو اُسے چاہئے کہ لپک کر بھلائی کے اس دروازے میں داخِل ہو جائے فَاِنَّہٗ لَا یَدۡرِیۡ مَتٰی یُغۡلَقُ عَلَیۡہِ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ یہ دروازہ اس کے لئے کب بند کر دیا جائے گا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ ابھی ہم زندہ ہیں، یہ بھلائی کا دروازہ ہے ❁ سانسیں چل رہی ہیں، یہ بھی بھلائی کا دروازہ ہے ❁ ہمیں نیکی کی دعوت دی گئی، یہ بھی بھلائی کا دروازہ ہے ❁ دِل میں نیکی کا خیال آ گیا، یہ بھی بھلائی کا دروازہ ہے۔ اب ہمیں چاہئے کہ لپک کر اس دروازے میں داخِل ہو جائیں، یعنی فوراً سے پہلے نیکی کر ڈالیں، کچھ دَیر بعد، کل، پرسوں پر نہ ڈالیں، کیا خبر! کب یہ توفیق چھین لی جائے۔

دُنیوی کام میں دَیر ہونا اچھا ہے

ہمارے ہاں ایک یہ بھی مُعاملہ ہے، ہم لوگ دُنیا کے کام کو پہلے اور آخرت کے کام کو بعد میں رکھتے ہیں۔ اگر اس کا اُلٹ کریں تو اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! دُنیا بھی سنور جائے گی، آخرت بھی سنور جائے گی۔ حدیثِ پاک میں ہے: اطمینان ہر چیز میں ہے، سِوائے آخرت کے کام کے۔ (2) یعنی دُنیاوی کام میں دیر لگانا اچھا ہے کہ ممکن ہے وہ کام خراب ہو اور دیر لگانے میں اس کی خرابی معلوم ہو جائے اور ہم اس سے باز رہیں مگر آخرت کا کام تو اچھا ہی اچھا ہے اسے

---

1 ...زُہد لابن مبارک، صفحہ: 76، حدیث: 117۔

2 ...ابوداود، کتاب الادب، باب فی الرفق، صفحہ: 757، حدیث: 4810۔

موقع (Chance) ملتے ہی کرلو کہ دیر لگانے میں شاید موقع جاتا رہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:
فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:148) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: توتم نیکیوں میں آگے نکل جاؤ۔
شیطان کارِ خیر میں دیر لگوا کر آخر میں اس سے روک دیتا ہے۔[1]

نیک کام کل پر مت ڈالئے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس کی بات ہے کہ ہم دُنیا کے ہر کام میں چُستی دِکھالیتے ہیں مگر نیک اَعْمال میں سُستی ہو جاتی ہے ❁ کھانے کے لئے کبھی نہیں کہتے کہ کل کھالیں گے، نماز کے لئے کہا جاتا ہے کہ رمضان سے شروع کرلوں گا ❁ پیسے کمانے کی باری ہو تو آج کے آج ہی کمانے ہیں، دِل کرتا ہے کہ بس کل کا سُورج نہ نکلے، میں راتوں رات امیر ہو جاؤں، نیک کاموں کے متعلق ذِہن بنتا ہے کہ ابھی تو بہت زندگی پڑی ہے، نیکیاں بھی کر ہی لوں گا ❁ باہَر مُلک کا ویزا لگوانا ہو، نیا کاروبار شروع کرنا ہو، دُنیوی لحاظ سے کوئی کارنامہ انجام دینا ہو تو ذہن بنتا ہے: کل کرے سو آج، آج کرے سو اب۔ مگر نیکیوں کی باری...!! آج تھک گیا ہوں، آج بہت کام باقی ہیں، آج دِل نہیں کررہا، کل سے، پرسوں سے، اگلے جمعے سے شروع کرلوں گا۔

آہ! افسوس! نیکیوں کے مُعَاملے میں **کل کل** کرتے کتنی زندگی گزر گئی لیکن یہ کل نہ آئی تھی، نہ آنی ہے، اُلٹا ہم نے ہی قبر میں اُتر جانا ہے، تب پچھتاتے ہی رہ جائیں گے۔ صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: **تَسْوِیف** (یعنی یہ سوچنا کہ عنقریب نیکیاں کرلوں گا، یہ سوچ) شیطان کے لشکروں میں سے بڑا لشکر ہے، آہ! عموماً شیطان اس ذریعے آدمی کو دھوکا دے لیتا ہے۔[2]

---

1 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:627 ملخصاً۔
2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:349، حدیث:208۔

جہنم والوں کی پُکار

حضرت عبد اللہ بن مبارَک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اَکْثَر جہنمیوں کی پُکار یہ ہو گی: اُفٍّ لِسَوْفَ، اُفٍّ لِسَوْفَ یعنی تُف ہے عنقریب پر، تُف ہے عنقریب پر۔(1) مطلب یہ کہ ہم دُنیا میں یہی کہتے رہتے تھے کہ کل کر لوں گا، کل کر لوں گا۔ یہ جو انداز تھا، اس پر تُف ہے، اسی نے ہمیں نیک اَعْمال سے دُور کر دیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! کیسی عبرت کی بات ہے، جہنمیوں کی ایک تعداد ایسی ہو گی کہ وہ دُنیا میں **کل کل** کرتے رہے، آج کے آج ہی نیکیوں پر کمربستہ نہیں ہوئے۔ افسوس! ہمارا حال کچھ ایسا ہی ہے۔ ہمارے ذِہنوں میں بہت سارے مَنْصوبے (*Plans*) ہوتے ہیں، ہمارے دِلوں میں بہت سارے خَواب ہوتے ہیں، ہم روزانہ اپنے مُسْتَقْبَل کے لئے بہت کچھ سوچتے ہیں، بہت سارے نئے نئے مَنْصوبے تیار کرتے ہیں مگر افسوس! نیک کاموں کے منصوبے تیار نہیں کرتے، ہم نے مرنا بھی ہے، قبر میں اُترنا بھی ہے، اللہ پاک کے حُضُور حاضِر بھی ہونا ہے، اس تعلق سے بس ٹالم ٹول ہی کرتے رہتے ہیں مگر یاد رکھ لیجئے! جب مَلَکُ الموت حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لے آئیں گے، پھر اس کے بعد کوئی مَنْصوبہ، کوئی خَواب باقی نہیں رہ جائے گا، تب صِرْف ایک ہی چیز باقی ہو گی اور وہ ہمارے اَعْمال ہیں۔ لہٰذا ہم نے اس دُنیا میں آگے چل کر کیا کرنا ہے، اچھا گھر، اچھی گاڑی، اچھا کاروبار، یہ سب کچھ ہمارے مُسْتَقْبَل کی سوچ ہے **لیکن ہمارا عَمَل ہماری آج کی ذِمَّہ داری** (*Responsibility*) ہے۔ ہم اپنے دُنیوی مُسْتَقْبَل تک پہنچ پاتے ہیں یا نہیں پہنچ پاتے، اس کی کسی کو خبر نہیں ہے، لیکن ہم قبر میں ضرور اُتریں گے، اپنے اَعْمال ساتھ لے کر اُتریں گے، یہ ہر مسلمان جانتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:351، حدیث:217۔

آج اور ابھی سے اپنے اَعْمال کی فِکْر شروع کریں۔

سُنّتوں سے بھائی رشتہ جوڑ تُو | نِت نئے فیشن سے منہ کو موڑ تُو
نیکیاں کر جلد تُو بدیوں سے بھاگ | قبر میں ورنہ بھڑک اُٹّھے گی آگ
خوب کر ذکرِ خدا و مصطفےٰ | دل مدینہ یاد سے ان کی بنا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اَعْمَال میں جلدی کرو...!!

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 7 چیزوں سے پہلے نیک اَعْمال میں جلدی کرو! تم کس انتظار میں ہو؟ کیا یہ کہ (1): بُھلا دینے والی محتاجی آجائے (2): یا سرکش بنا دینے والی مالداری ہو جائے (3): یا تمہیں کوئی مرض لاحق ہو جائے (4): یا عقل زائل کر دینے والا بُڑھاپا آجائے (5): یا اچانک موت آئے (6): یا دجّال ظاہِر ہو جائے (7): یا قیامت قائم ہو جائے اور قیامت سخت مصیبتوں والی، بہت کڑوی ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! کتنا خُوبصُورت سبق دیا گیا ہے، واقعی ایسا ہوتا ہے؛ ❀ آدمی آخرت کے معاملے میں کل کل کرتا رہتا ہے ❀ پھر کبھی تنگدستی آجاتی ہے، بندہ کمانے میں مَصرُوف ہو جاتا ہے ❀ یا پھر مال بہت ہو جاتا ہے، اس کی دیکھ بھال میں لگ جاتا ہے ❀ یا پھر بیمار پڑ جاتا ہے، یُونہی کل کل کرتے بُوڑھا ہو جاتا ہے، پھر ہڈیوں میں جان ہی نہیں رہتی، سجدہ کرنا بھی چاہتا ہے تو کر نہیں پاتا ❀ اور کتنے ایسے ہیں، کل کل کرتے رہتے ہیں، کل سے نیکیاں شروع کروں گا، فُلاں دِن سے نیکیاں شروع کروں گا مگر آہ! اچانک موت آکر دبوچ لیتی ہے اور آدمی نیک اَعْمال کئے بغیر ہی قبر کے گڑھے میں جا پہنچتا ہے۔

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی المبادرۃ بالعمل، صفحہ: 553، حدیث: 2306۔

لٰہذا اِس سے پہلے کہ ایسی حالت ہو، ہمیں نیک اَعْمال پر کمربستہ ہو جانا چاہئے۔
اللہ پاک ہمیں حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا فیضان نصیب فرمائے، کاش! صلہ رحمی کا جذبہ اور نیکیوں کی حِرْص نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ

❀ **قرآنِ مجید سیکھنا بہت فضیلت والا کام ہے:** ❀ اَحادیث میں اس طرح مضمون ہے: صبح اس حال میں کرو کہ یا تُم عالِم ہو یا طالِبِ عِلْمِ دین[1] ❀ ایک روایت کے مطابق صبح کے وقت قرآنِ مجید کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے۔[2]

❀ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❀ اس میں تین قرآنی آیات ❀ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❀ فیضانِ سُنّت سے دَرْس ہوتا ہے ❀ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❀ دُعا ہوتی ہے اور ❀ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کئے جاتے ہیں۔

❀ **آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!** بہت برکتیں ملیں گی ❀ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے[3] ❀ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❀ سارا دِن اچھا گزرے گا ❀ صبح صبح عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❀ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکْر ہو گا ❀ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❀ اولیائے کرام کی

---

1 ...دارمی، المقدمۃ، باب فی ذہاب العلم، صفحہ:96، حدیث:254۔
2 ...ابن ماجہ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ:48، حدیث:219۔
3 ...مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد...الخ، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔

رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہو گا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے**[1] اس پر عَمَل کی سَعادَت مل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[2] آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی نِیّت کر لیجئے!

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں ہیں جہاں اُن کا اپنا کاروبار ہے، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لئے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوششوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمّت کر کے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرَہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرہ شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلاناغہ پڑھنا شروع کر دیا۔ اَلحمدُلِلّٰہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پا رہا تھا، حیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کُشا کے واسطے | کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... ترمذی، ابواب السفر، باب ماذکر ممایستحب من الجلوس... الخ، صفحہ: 171، حدیث: 858 مفہوماً۔
2 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 420، حدیث: 3957۔

اسلامک سپیچز (Islamic Speeches) موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمارٹ فون (Smartphone) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل اپلی کیشن اسلامک سپیچز (Islamic Speeches) بھی ہے۔ جس کے ذریعے آپ دعوت اسلامی کے ❁ ہفتہ وار ❁ جمعہ ❁ اور مختلف ایونٹ کے نئے، پرانے بیانات باآسانی حاصل کرسکتے ہیں ❁ یہ بیانات نہ صرف اردو زبان بلکہ انگلش، سندھی، پشتو، بنگالی زبانوں میں بھی موجود ہیں ❁ آپ ان بیانات کو نہ صرف پڑھ سکتے ہیں بلکہ اس اپلی کیشن میں مخصوص بیانات کو آڈیو میں سن بھی سکتے ہیں ❁ بیانات کو تلاش کرنے کی سہولت بھی موجود ہے، جس سے آپ باآسانی اپنا مطلوبہ بیان ڈھونڈ سکتے ہیں ❁ آپ اپنے پسندیدہ بیانات کو فیورٹ کر کے محفوظ بھی کرسکتے ہیں۔ آج ہی اس اپلی کیشن کو اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات 9 بج کر 15 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت

فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **طلبہ کے بارے میں 18 سوال جواب** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ❀ مکتبۃُ المدینہ پیش کر رہا ہے قرآن، حدیث، عقائد تصوف اور فقہ میں مکمل مہارت رکھنے والے ماہر عالم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر لکھی گئی کتاب **فیضانِ امام اہلسنت**:۔ آج ہی مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے اس کتاب کو **415روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ کیجئے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 … تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

مسواک کرنے کی سُنّتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: (1): دو رکعت مِسواک کر کے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رکعتوں سے افضل ہے۔[1] **(2):** مِسواک کا استعمال اپنے لئے لازم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ❀ حُضور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہر رات کئی بار مسواک کرتے تھے، ہر بار سوتے وقت بھی اور بیدار ہوتے وقت بھی ❀ بغیر اچھی نیت کے مِسواک کرنے سے طبّی فوائد (***Physical Benefits***) تو حاصِل ہوں گے مگر ثواب نہیں ملے گا، مثلاً وُضو کے لئے مِسواک کرنا ہو تو یوں تین نیتیں کر لیجئے: رِضائے اِلٰہی، سُنت کی ادائیگی اور ذِکر و دُرُود کے لئے مُنہ کو پاکیزہ کرنے کی غرض سے مِسواک کروں گا ❀ مشائخِ کرام فرماتے ہیں: جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا ❀ حضرت عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں (***Qualities***) ہیں: مُنہ صاف کرتی، مسوڑھے (***Gums***) مضبوط بناتی ہے، نظر تیز کرتی، بلغم (***Phlegm***) دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی ہے، سُنَّت کے موافق ہے، مسواک کرنے والے سے فِرشتے خوش ہوتے ہیں، مسواک کرنے سے ربّ راضی ہوتا ہے، مسواک نیکی بڑھاتی اور معدہ (***Stomach***) دُرُست کرتی ہے ❀ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو ❀ مسواک جب ناقابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ سنت ادا کرنے کا آلہ ہے، احتیاط سے کسی جگہ رکھ دیجئے یا دفن

---

1 ... اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب، کتاب: الطھارۃ، الترغیب فی السواک، صفحہ: 86، حدیث: 18۔

2 ... مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 438، حدیث: 5869۔

کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔ (1)

یاد رہے! روزے کی حالت میں بھی مِسواک کرنا سنّت ہے، **البتہ** مِسواک چبانے سے ریشے چھوٹیں یا مزہ محسوس ہو تو ایسی مسواک نہیں کرنی چاہئے۔ (2)

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ 16 اور امیرِ اہلسنت حضرت **مولانا محمد الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کُھلیں، قافلے میں چلو (3)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 47-50۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 10، صفحہ: 511۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 670-671 ملتقطاً۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! عمل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! عمل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمۡ

---

1 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ الۡحَلِیۡمُ الۡكَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔(1)

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔(2)

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔